© rasailojaraid.com

تیزابیت کا موثر علاج

حکیم محمد عمران مغل بی اے۔

مغربی تمدن کی فتوحات میں سے خواری عریانی کے علاوہ کچھ نئے امراض بھی ہیں جن ممالک میں مغربی تہذیب نے اپنے ڈیرے ڈالے ہیں وہاں نئے امراض نے بھی جنم لیا ہے موجودہ بے مقصد اور پیچیدہ صنعتی معاشرہ نے جن امراض کو پروان چڑھایا ہے ان میں تیزابی مادہ کی کثرت بھی ہے شہریار یا فقیرے بے نوا ہر کہ و مہ اس کا اسیر ہے اس مرض میں بدن میں یورک ایسڈ کے ساتھ تیزابیت ہوتی ہے پیشاب میں یوریٹس اور رگزالیٹ خارج ہوتے ہیں اطبا انہی کو سوداوی مادہ سے موسوم کرتے ہیں جو لحمی اجزاء کا فضلہ ہوتا ہے کبھی کبھار اسمیں صفرا غیر طبعی بھی شامل ہوتا ہے کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ گردے اس تیزابی مادہ کو خارج کرنے سے قاصر بھی ہو جاتے ہیں پھر یہ مادہ جسم کے مختلف حصوں میں جا پہنچتا ہے چنانچہ یہ خون میں بھی شامل ہو جاتا ہے عموماً" جن حضرات کا معدہ خراب ہوتا ہے وہ آسانی سے اس کے چنگل میں پھنس جاتے ہیں علاوہ ازیں جگر اور گردہ کا ناقص فعل عیش و آرام کی زندگی بسر کرنا رات کو دیر تک جاگنا بے وقت چوپایوں کی طرح کھاتے رہنا شراب تمباکو چائے کا بکثرت استعمال ۔ مچھلی انڈہ بینگن ماش کی دال چنے کی دال مٹھائی میدہ کا استعمال ۔ گھریلو پریشانیاں غم فکر اعصابی کمزوری پر وقت بیٹھے رہنا۔ جب سینہ میں جلن ہو تو سمجھ لیں کہ تیزابیت پیدا ہونا شروع ہوگئی ہے پیشاب کی جلن کمر' پنڈلی ایڑی یا جسمانی دردیں محسوس ہونگی طبیعت پریشان منہ کا ذائقہ خراب جوڑ سوج جائیں بھوک برداشت نہ ہونا وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔ اس میں پیدل چلنا غذائیں پھل دودھ سبز ترکاریاں شہد بکری کے گوشت کا شوربا مفید ہے۔ جو کا پانی دودھ سوڈا اگر کوئی چیز میسر نہ آسکے تو صرف اور صرف بکری کا دودھ سینکڑوں دواؤں اور غذاؤں کی ایک غذا اور ایک دوا ہے تاہم زیادہ دیر تک معدہ کو خالی نہ رکھیں یہ نقصان دہ ہے تمباکو اور چائے سے قطعی پرھیز کرنا چاہئے۔

علاج مندرجہ ذیل ادویات تمام اطباء اور دواخانے تیار کرتے ہیں استعمال کریں۔

ھوالشافی صبح شام حب مقل ایک عدد دونوں وقت کھائے۔

دونوں وقت کھانے کے بعد معجون مفرح ۶ ماشے

حب کبد نوشادری صبح شام دو عدد

تمام دوائیں پانی سے لیں

© rasailojaraid.com